پریس ریلیز

گوجرانوالہ 21 دسمبر 2024ء

حافظ اسد محمود سلفی خطیب جامع مسجد مکرم نے کہا کہ اللہ کے حضور وہ شخص انتہائی پسند کیا جاتا ہے جو صاف ستھری تجارت کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔ اپنے ہاتھ سے محنت کے حلال روزی کمانا بھی عبادت ہے۔ انسان کو حلال اور حرام دونوں راستہ دکھائے گئے ہیں حلال میں برکت جبکہ حرام میں تکالیف رکھی گئی ہیں۔ شیطان کا کام ہی لوگوں کو کفر کرنے پر مجبور کرنا ہے لیکن ایسے لوگ شیطان کو جھٹلا کر اللہ کے درست راستے پر چلتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت دونوں میں بھلائی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس میں اراکین سے خطاب کے دوران کیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر رانا محمد صدیق خاں نے کی۔ اس موقع پر اراکین مجلس عاملہ، سینئر نائب صدر احمد نوید رانجھا، نائب صدر چوہدری محمد یوسف، سابق صدر میاں عمر سلیم کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود ہے۔

انہوں نے مختلف احادیث اور قرآن سے تجارت کے حوالہ جات پیش کیئے اور اس بات پر زور دیا کہ اسلامی تعلیمات کے روشنی میں کاروباری معاملات کو فروغ دیں۔ اس سے اللہ کی قربت حاصل ہوگی اور زندگی میں خوشحالی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حرام کا ذائقہ وقت طور پر بہت لذ ہوتا ہے لیکن یاد رکھیں جس شخص نے حرام کمایا اور اپنی اولاد کو حرام کھلایا اس کے برے نتائج برآمد ہونگے۔ لہٰذا صاف ستھری تجارت اور رزق حلال میں ہی بھلائی ہے۔